مطبوعات

نُصرۃ القرآن از مولانا عبد الحمید خاں صاحب ارشد۔ ناشر عبد المجید صدیقی یونائیٹڈ مجید موٹر کمپنی بندر روڈ کراچی۔ قیمت درج نہیں۔ صفحات ۲۳۵۔

دورِ حاضر کے فتنوں میں مسلمانوں کے لیے شاید سب سے زیادہ خطرناک فتنہ انکارِ حدیث ہے۔ اس کو پھیلانے والے دوسروں سے کسی قدر ہوشیار معلوم ہوتے ہیں اور جو جال انہوں نے بچھا رکھا ہے وہ اتنا ہم رنگِ زمین ہے کہ سادہ لوح مسلمانوں کو اس خطرے کا صحیح احساس نہیں ہوتا اس لیے بعض مسلمان اس کا آسانی سے شکار ہو جاتے ہیں۔

اس میں کچھ شبہ نہیں کہ قرآن حکیم نے تئیس سال کی مدت میں ایک خاص دینی ذہن پیدا کیا اور نہایت ہی اہم بنیادی حقائق کی چہرہ کشائی فرمائی اور ان تمام غلط فہمیوں کو دور کیا جو دینی تصورات کے گرد وپیش کسی نہ کسی طرح جمع ہو گئی تھیں۔ اس نے عبادات، معاملات اور معاشرت کے متعلق بھی ضروری اشارات ونکات پیش کیے۔ لیکن معاشرہ کو ایک نظم جس نے بخشا، اور دین کو اس کی تمام ثقافتی وتمدنی اقدار کے ساتھ جس نے مکمل طور پر قائم کر کے دکھایا وہ حضور سرورِ دو عالم کی ذات پاک تھی۔ حضورؐ کے اقوال اور اُن کی حیاتِ طیبہ کو ہی سنت وحدیث کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ یہ کوئی بالکل الگ تھلگ قسم کی چیز نہیں، بلکہ درحقیقت قرآن پاک کی عملی تفسیر ہے۔ اس لیے ان دونوں کا باہمی تعلق اجمال وتشریح کا ہے، تباین وتضاد کا نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ تمام مذاہب فقہی جن پر دوسری صدی کے اوائل سے لے کر تیسری صدی کے آخر تک، مختلف مدارس فکر کی عمارتیں کھڑی کی گئیں، ان میں سنت قدرِ مشترک کے طور پر تسلیم کی گئی، سب نے اس کی حجیت کو برابر مانا، یہی نہیں بلکہ اسے شریعت کی نہایت ضروری اساس قرار دیا۔ اس کا انکار نہ صرف چند اقوال کا انکار ہے بلکہ پورے دین سے انحراف ہے۔ اس میں ہمیں افصح العرب کی زبان کی عذوبت اور مٹھاس